اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم

جدید مرتبہ

قانون سواریہائے موٹر
ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۹ف

پیشگاہ سے بتاریخ ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ منظور ہوا

(مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۵ خورداد ۱۳۲۹ف جز و ثالث صفحہ ۱۳۱)

بہ تصحیح

عالیجناب مولوی حافظ محمد عبد المجید خان صاحب وکیل درجہ اول مولف قوانین کثیرہ

حسب فرمایش

محمد برہان الدین تاجر کتب بازار پتھر گٹی حیدرآباد دکن

بماہ تیر ۱۳۲۹ف

مطبع نظام دکن میں طبع ہو کر شائع ہوا

۷۸۶

قانون سواریہاے موٹر ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۹ ف

پیشگاہ اعلحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۳۸ ہجری منظور ہوا ہے

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ قانون متعلقہ سواریہاے موٹر کی ترمیم و تدوین کیجاے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

حصہ اول مراتب ابتدائی

مختصر نام و وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ **دفعہ (۱)** (۱) یہ قانون بنام قانون سواریہاے موٹر ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکے گا۔

(۲) یہ قانون کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

تعریفات **دفعہ (۲)** بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو "سواریہاے موٹر" میں ہر قسم کی سواری گاڑی یا آمد و رفت کا ذریعہ داخل ہے جو کلاً یا جزاً میکانیکل یا برقی قوت سے چلے یا سٹرک پر چلایا جاسکے۔ "مقررہ" سے اُن قواعد کی رد سے مقرر ہوا مراد ہے جو حسب قانون ہذا مرتب کئے گئے ہوں۔ "عام مقام" سے شارع عام سٹرک۔ راستہ یا مقام مراد ہے جسپر راستہ چلنے کا حق عوام کو عطا کیا گیا ہو یا جسپر عوام بطور حق کے چل سکتے ہوں۔

حصہ دوم احکام عام

سواریہاے موٹر ۱۸ سال سے کم عمر شخص کو چلانیکی ممانعت **دفعہ (۳)** (۱) کوئی شخص جسکی عمر ۱۸ سال سے کم ہو کسی عام مقام میں کوئی سواری موٹر نہ چلائے گا۔

(۲) کسی سواری موٹر کا مالک یا شخص نگران ایسی سواری کسی ایسے شخص کو عام مقام

میں نہ چلانے دیگا جسکی عمر (۱۸) سال سے کم ہو اور حسب ضمن (۱) کے احکام کی خلاف ورزی ہوئی ہو تو عدالت یہ قیاس کر سکے گی کہ سواری موٹر اُس کے مالک یا شخص نگران کی رضامندی سے چلائی گئی تھی ۔

آمد و رفت کے انتظام کیلئے یا حادثہ کی صورت میں سواری موٹر کو روکنے کی ذمہ داری۔

دفعہ (۴) جو شخص کہ کسی کی سواری موٹر کا نگران ہو اُسپر لازم ہوگا کہ اُس سواری کو روکے اور اُس وقت تک ٹھہری رکھے جبتک کہ بطور مناسب اُسکی ضرورت ہو ۔

(الف) جب کوئی عہدہ دار کوتوالی اُسے اس غرض سے روکنے کا حکم دے کہ وہ آمد و رفت کا انتظام کر سکے یا اُس کا نام اور پتہ اس غرض سے دریافت کر سکے کہ اُس کی مقابلہ میں قانون ہذا کی رو سے مقدمہ رجوع کرے یا اس غرض سے کہ قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے احکام کی تعمیل کرائے ۔

(ب) جب کوئی ایسا شخص روکنے کا حکم دے جو کسی جانور کا نگران ہو اگر اُس شخص کو یہ اندیشہ ہو کہ سواری موٹر سے وہ جانور بھڑک گیا ہے یا بھڑکنے والا ہے ۔

(ج) جب وہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اُس کی سواری موٹر کی موجودگی کی وجہ سے کسی شخص یا جانور یا گاڑی کو جو کسی شخص کی نگرانی میں تھی کوئی حادثہ وقوع میں آیا ہے اور اگر اُس سے دریافت کیا جائے تو وہ اپنا نام اور پتہ اور نیز اُس سواری موٹر کے مالک کا نام اور پتہ بتائے گا ۔

بے احتیاطی سے سواری موٹر چلانا۔

دفعہ (۵) کوئی شخص جو کسی سواری موٹر کو کسی عام مقام میں بے احتیاطی یا غفلت سے چلائے یا ایسی رفتار یا طریقہ سے چلائے جو عوام کیلئے جملہ حالات کے لحاظ سے جن میں اُس مقام کی نوعیت حالت اور طریقہ استعمال داخل ہے اور نیز آمد و رفت کی تعداد کے لحاظ سے جو اُس وقت اُس مقام میں فی الواقع ہو یا جسکے ہونے کی بوجوہ معقول توقع ہو سکتی ہو باعث خطرہ ہو تو جرم ثابت ہونے پر اُسکو جرمانہ کی سزا دیجائیگی

جس کی مقدار (دو سو روپیہ) تک ہو سکے گی ؛

حصہ سوم ۔ عطائے لیسنس اور نگرانی

سواری موٹر چلانے والے کو لیسنس عطا کیا جانا ۔ **دفعہ (۶)** کوئی شخص کسی عام مقام میں کوئی سواری موٹر نہ چلائے گا جبکہ حسب طریقۂ مقررہ قانون ہذا یا قانون نافذہ برٹش انڈیا یا قانون نافذہ چھاؤنی سکندرآباد و رزیڈنسی بازارات لیسنس نہ عطا کیا گیا ہو اور کسی سواری موٹر کا مالک یا شخص نگران کسی ایسے شخص کو سواری موٹر نہ چلانے دیگا جسکو حسب متذکرۂ صدر لیسنس نہ عطا ہوا ہو ۔ مگر شرط یہ ہے کہ بمتابعت اُن قواعد کے جو سرکار عالی نے اس بارہ میں مرتب کیے ہوں یہ دفعہ اُن اشخاص سے متعلق نہ ہوگی جنہوں نے سواری موٹر چلانے کی تعلیم حاصل کی ہو ۔

لیسنس ناقابل انتقال ہے ۔ **دفعہ (۷)** جس شخص کو لیسنس عطا کیا گیا ہو وہ کسی دوسرے شخص کو اُس لیسنس کے استعمال کرنے کی اجازت نہ دے گا ۔

لیسنس کا پیش کیا جانا ۔ **دفعہ (۸)** جب کوئی سواری موٹر چلا رہا ہو اور عہدہ دار کوتوالی اُسے لیسنس دکھانے کا حکم دے تو وہ اپنا لیسنس دکھلائے گا ؛

لیسنس کے حدود مقامی ۔ **دفعہ (۹)** سواری موٹر چلانے کا لیسنس اُس مقامی رقبہ میں جائز ہوگا جس کی لیسنس مذکور میں صراحت ہو ؛

سواری موٹر کی رجسٹری ۔ **دفعہ (۱۰)** (۱) ہر سواری موٹر کا مالک اوس کی رجسٹری حسب طریقۂ مقررہ کرے گا ۔

(۲) ایسی رجسٹری اُس رقبۂ اراضی کے لئے جائز ہوگی جس کی صداقت نامہ رجسٹری میں صراحت ہو ۔

سرکار عالی کو قواعد بنانے کا اختیار **دفعہ (۱۱)** (۱) قانون ہذا کے اغراض کی تکمیل کیلئے اور کل ممالک محروسۂ سرکار عالی یا اُس کے کسی جزو میں سواریہائے موٹر یا کسی خاص قسم کی سواریہائے موٹر کی استعمال کا انتظام کرنے کی غرض سے سرکار عالی

بعد اشاعت جریدہ قواعد مرتب کرسکے گی ۔

(۲) ایسے قواعد منجملہ دیگر امور کے مفصلۂ ذیل امور کے متعلق ہوسکیں گے ۔

(الف) سواریہائے موٹر کی رجسٹری کا طریقہ اور شرایط جس کی پابندی کے ساتھ ایسے سواریوں کی رجسٹری ہوسکے گی رجسٹری کی فیس اور اخراجات لاحقہ رجسٹری کا صداقت نامہ جاری کرنا ۔ ملکیت کی تبدیلی کی اطلاع اور رقبۂ اراضی جس کے اندر ایسا صداقت نامہ رجسٹری جایز ہوگا ۔

(ب) سواریہائے موٹر کی شناخت مین سہولت پیدا کرنیکے لیے علیحدہ نمبر مقرر کرنا اور ایسے نمبر اور نام کا پلیٹ اُسپر نصب کرنا یا کوئی اور طریقہ معین کرنا ۔

(ج) سواریہائے موٹر کی ساخت اور سامان کے متعلق جس مین احکام اور استعمال روشنی ۔ گھنٹی ۔ ہارن ۔ بریکس ۔ آلۂ اظہار رفتار یا دیگر آلہ جات شامل ہون گے ۔

(د) حکام جو لیسنس عطا کرسکیں گے اور شرایط جن کی پابندی کے ساتھ سواریہائے موٹر چلانے والوں یا اُن کے کسی جماعت کو لیسنس عطا کیا جاسکے گا جو ایسے لیسنس کی بابت واجب الادا ہوگی اور رقبہ جس کے اندر اور مدت جس کے لئے لیسنس جائز ہوگا ۔

(ہ) شرایط جن کی پابندی کے ساتھ اور فیس (اگر کوئی مقرر کیجائے) جس کی ادائی پر سواریہائے موٹر عام مقامات مین بالعموم یا کسی خاص مقام مین کرایہ پر چلائی جاسکیگی ۔

(و) احتیاط جو اُس وقت کرنی چاہئے جب سواریہائے موٹر عام مقامات مین کھڑی کیجائین ۔

(ز) سواریہائے موٹر کی رفتار کو عام طور پر یا کسی خاص یا عام مقام مین محدود کرنیکے متعلق ۔

(ح) عام مقامات میں سواریہائے موٹر چلانے کی ممانعت یا چلانیکے انتظام کے متعلق جب اُنکے استعمال سے سرکار عالی کی رائے مین عوام کو خطرہ یا زحمت کا اندیشہ ہو ۔ اور

(ط) عام طور پر عوام یا کسی شخص کو خطرہ ۔ مضرت ۔ یا تکلیف سے محفوظ رکھنے یا جائداد کو خطرہ یا مضرت سے محفوظ رکھنے یا آمدورفت میں مزاحمت کا انسداد کرنیکے متعلق ۔

(۳) قواعد جو حسب دفعہ ہذا مرتب کئے جائیں وہ جریدہ میں شائع کئے جائیں گے اور بعد اشاعت وہی اثر رکھیں گے گویا کہ وہ قانون ہذا کے جزو ہیں۔

اطلاعوں کا نصب کرنا

دفعہ (۱۲) مقررہ حاکم مقررہ طریقے سے ایسے قاعدہ کی عام اطلاع دے گا جو سرکار عالی نے حسب دفعہ (۱۱) مرتب کیا ہو۔ جس میں کسی عام مقام میں سواری ہائے موٹر کے چلانے کی ممانعت کی گئی ہو اُن کے چلانے کا انتظام کیا گیا ہو یا جس مین کسی ایسے مقام میں سواری ہائے موٹر کی رفتار محدود کی گئی ہو اور کسی ایسے قاعدہ کی تعمیل کی غرض سے اُس مقام پر یا اُس کے قریب جس سے وہ قاعدہ متعلق ہو اُسکی اطلاع نمایاں طور پر ظاہر کر دیگا

حصہ چہارم

سواری ہائے موٹر جو عارضی طور پر ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر لیجائی جائیں

سرکار عالی کے اختیارات قواعد وضع کرنیکے متعلق

دفعہ (۱۳) سرکار عالی اس امر کے متعلق قواعد وضع کر سکے گی کہ جب کوئی شخص سواری ہائے موٹر عارضی طور پر بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی استعمال کی غرض سے لیجائے تو اُس کو یا اُس کے چلانے والے کو پاس یا صداقت نامہ یا اجازت نامہ کس طرح عطا کیا جائے گا اور اُس کی تصدیق کس طرح کیجائے گی۔

حصہ پنجم متفرق احکام

سزائیں

دفعہ (۱۴) کوئی شخص جو قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کی خلاف ورزی کرے اور قانون ہذا مین ایسی خلاف ورزی کی بابت

کوئی اور سزا مقرر نہ کی گئی ہو تو اُس کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی جسکی مقدار ایک سو روپیہ تک ہو سکے گی۔ اور اگر اُس کو سابق میں قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کی علت میں سزا ہو چکی ہو تو جرمانہ کی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکے گی ؛

جرائم کی تحقیقات کون کر سکے گا

دفعہ (۱۵) کوئی عدالت جس کا درجہ ناظم فوجداری درجۂ اول سے کم ہو کسی ایسے جرم کی تحقیقات نہ کرے گی جو قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کی رو سے قابل سزا ہو۔

لیسنس کی تنسیخ یا معطلی اور لیسنس حاصل کرنیکی ناقابلیت

دفعہ (۱۶) (۱) سرکار عالی اپنی صوابدید کے موافق (الف) کسی ایسے لیسنس کو جو حسب قانون ہذا عطا کیا گیا ہو منسوخ یا معطل کر سکے گی اور (ب) کسی شخص کو دواماً یا کسی مدت کے لئے جو وہ مناسب خیال کرے حسب قانون ہذا لیسنس حاصل کرنیکے لئے ناقابل قرار دے سکے گی۔

(۲) کوئی عدالت جس نے کسی شخص کو کسی ایسے جرم کا مجرم قرار دیا ہو جو قانون ہذا یا قواعد مرتبہ حسب قانون ہذا کے احکام کی خلاف ورزی پر مشتمل ہو یا سواری موٹر چلانے کے متعلق ہو اور مجرم کے پاس ایسا لیسنس ہو جو حسب قانون ہذا دیا گیا ہو تو وہ اُس کے ظہر پر حکم سزایابی کا اندراج کرائے گی اور مجرم اور اُس کے لیسنس کے متعلق وہی اختیارات استعمال کر سکے گی جو حسب ضمن (۱) سرکار عالی استعمال کر سکتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ جو حکم حسب ضمن ہذا دیا جائے وہ کسی شخص یا لیسنس کے متعلق تاریخ سزایابی سے ایک سال سے زائد عرصہ تک موثر نہ ہوگا۔

(۳) جب کسی شخص کے مقابلہ میں جس کے پاس کوئی لیسنس معطیہ حسب قانون ہذا ہو کسی جرم متذکرہ ضمن (۲) کا الزام کسی عدالت میں عائد کیا گیا ہو

وہ عدالت مقدمہ کی کارروائی ختم ہونے تک لیسنس کو معطل کر سکے گی ؁

(۴) کسی لیسنس یا قابض لیسنس کے متعلق حسب دفعہ ہذا تنسیخ معطلی یا ناقابلیت کا جو حکم صادر کیا جائے وہ لیسنس کے ظہر پر لکھا جائیگا اور ایسی ہر عبارت ظہری کی نقل جو حسب احکام دفعہ ہذا لکھی گئی ہو اُس حاکم کے پاس بھیجی جائے گی جس نے لیسنس عطا کیا ہو ؁

(۵) جب کسی لیسنس کے قابض کو حکم دیا جائے تو وہ اپنا لیسنس اُس حاکم کی روبرو پیش کرے گا جو حسب دفعہ ہذا عمل کر رہا ہو۔

(۶) جس شخص لیسنس دفعہ ہذا کے احکام کی رو سے منسوخ یا معطل ہوا ہو وہ اُس وقت تک جدید لیسنس نہ حاصل کر سکے گا جب تک کہ حکم تنسیخ بحال رہے یا جب تک تعطل کی مدت باقی رہے ؁

(۷) جب کسی شخص کے لیسنس پر عبارت ظہری لکھی گئی ہو یا جب کوئی شخص لیسنس حاصل کرنیکے ناقابل قرار دیا گیا ہو تو وہ ایسی عبارت ظہری یا ناقابلیت کی اطلاع دئے بغیر لیسنس کے لئے درخواست نہ پیش کریگا نہ لیسنس حاصل کرے گا ؁

تنسیخ | **دفعہ (۱۷)** تاریخ نفاذ قانون ہذا سے قانون موٹر کار بلدۂ حیدرآباد نمبر ۲ بابت ۱۳۲۶ف منسوخ ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ کوئی تقرر۔ اشتہار۔ حکم قاعدہ نمونہ یا لیسنس جو قانون مذکور کی رو سے کیا گیا یا جاری ہوا ہو جہاں تک کہ وہ قانون ہذا کے احکام کے مغائر نہو وہ اُسی طرح بحال رہے گا گویا کہ وہ قانون ہذا کی رو سے کیا گیا یا جاری ہوا ہے بجز اس کے کہ وہ کسی ایسے تقرر۔ اشتہار۔ حکم۔ قاعدہ۔ نمونہ یا لیسنس کی رو سے منسوخ کیا جائے جو حسب قانون ہذا کیا گیا یا جاری ہوا ہو فقط

(دستخط چاری شد)

تمت